بچوں کے لیے بائبل
پیشکش

خدا غلام یوسف کو عزت بخشتا ہے

مصنف: Edward Hughes

تمثیل کار: M. Maillot; Lazarus

مطابقت: M. Maillot; Sarah S.

مترجم: OM Pakistan

پروڈیوسر: Bible for Children
www.M1914.org

©2017 Bible for Children, Inc.

لائسنس: آپ کو حق ہے کہ اس کہانی کو کاپی یا پرنٹ کر سکتے جب تک کہ آپ
اس مواد کو بیچنا شروع نہ کر دیں۔

یوسف کے آقا فوطیفار نے غلطی سے اسے جیل میں رکھا تھا۔ یوسف جیل میں تابعدار اور مدد گار تھا۔ جیل کا نگھبان یوسف پر بھروسہ رکھتا تھا کہ وہ قیدخانے کی زندگی کو بہتر بنائے۔ قیدخانہ ہر کسی کے لئے ایک بہتر جگہ بن گیا کیونکہ خدا یوسف کے ساتھ تھا۔

بادشاہ کا نان بائی اور خانسامہ جیل میں
تھے ۔ایک دن یوسف نے ان سے پوچھا،
آپ دونوں کیوں اُداس ہیں، تو مصیبت زدہ
آدمیوں نے بتایا، کوئی ہمیں ہمارے خوابوں کی
تعبیر نہیں
بتا سکتا۔

یوسف نے کہا، خدا ایسا کر سکتا
ہے۔ مجھے خواب بتائو۔

یوسف نے خانسامے کو بتایا، تمہارے خواب
کا مطلب ہے کہ تین دن کے اندر فرعون
تم پر مہربان ہو جائے گا۔
تم مجھے یاد رکھنا اور
فرعون سے مجھے
آزاد کرنے کو کہنا۔
نان بائی کے خواب
کا مطلب برا تھا۔
یوسف نے بتایا کہ
تم تین دنوں میں
مر جاؤ گے۔ دونوں
خواب سچ ہو گئے۔

لیکن خانسامہ یوسف کو اس وقت تک بھول چکا تھا جب تک
کہ ایک دن فرعون مصیبت زدہ ہو کر جاگ نہیں گیا۔ وہ چلایا
کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے۔ اس کے
عقلمند آدمیوں میں سے کوئی
بھی خواب کا مطلب نہ

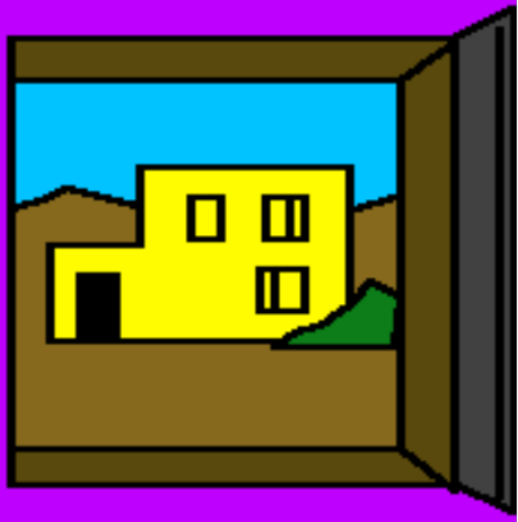

بتا سکا۔ تب خانسامے کو قید میں
پڑے یوسف کی یاد آئی۔ اس نے
فرعون کو یوسف کے بارے بتایا۔

فرعون نے یوسف کو جلدی بلایا۔ یوسف نے بادشاہ کو بتایا کہ تمہارا خواب خدا کی طرف سے ایک پیغام ہے۔
مصر کے اگلے سات سال خوشحالی کے ہوں گے
اور سات سال قحط کے ہوں گے۔

یوسف نے فرعون کو مشورہ دیا کہ خوشحالی
کے سات سالوں میں خوراک کو جمع کر لیا
جائے ورنہ تمہارے لوگ قحط میں بھوکے
مریں گے۔ فرعون نے کہا
،خدا تمہارے ساتھ ہے۔
مصر میں میرے بعد
تم حاکم ہو گے۔

خوشحالی کے سات سال شروع ہو گئے،اس کے بعد قحط کے سات سال ۔ خوراک کی کمی مصر کے علاوہ ،جہاں انہوں نے خوراک کو عقلمندی سے وافر مقدار میں جمع کیا ہوا تھا،ہر جگہ تھی ۔یوسف کے وطن سے دُور ،یعقوب کا خاندان بھوک سے مر رہا تھا۔

تمام ملکوں کے لوگ اناج خریدنے مصر گئے۔ یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا تمہیں
بھی ضرور جانا چاہیے ورنہ ہم بھوک سے مر جائیں گے۔ مصر میں اناج
خریدنے کے لئے یعقوب کے
بیٹوں نے تیاری
شروع کر دی۔

یعقوب کے بیٹوں نے مصر کے حاکم کے آگے جھک کر سجدہ کیا۔ انہوں نے اپنے بھائی کو نہ پہچانا۔ لیکن یوسف ان کو جانتا تھا۔ یوسف کو اپنے لڑکپن کے خواب یاد تھے۔ خدا نے اسے اس کے بھائیوں پر سرفراز کیا تھا۔

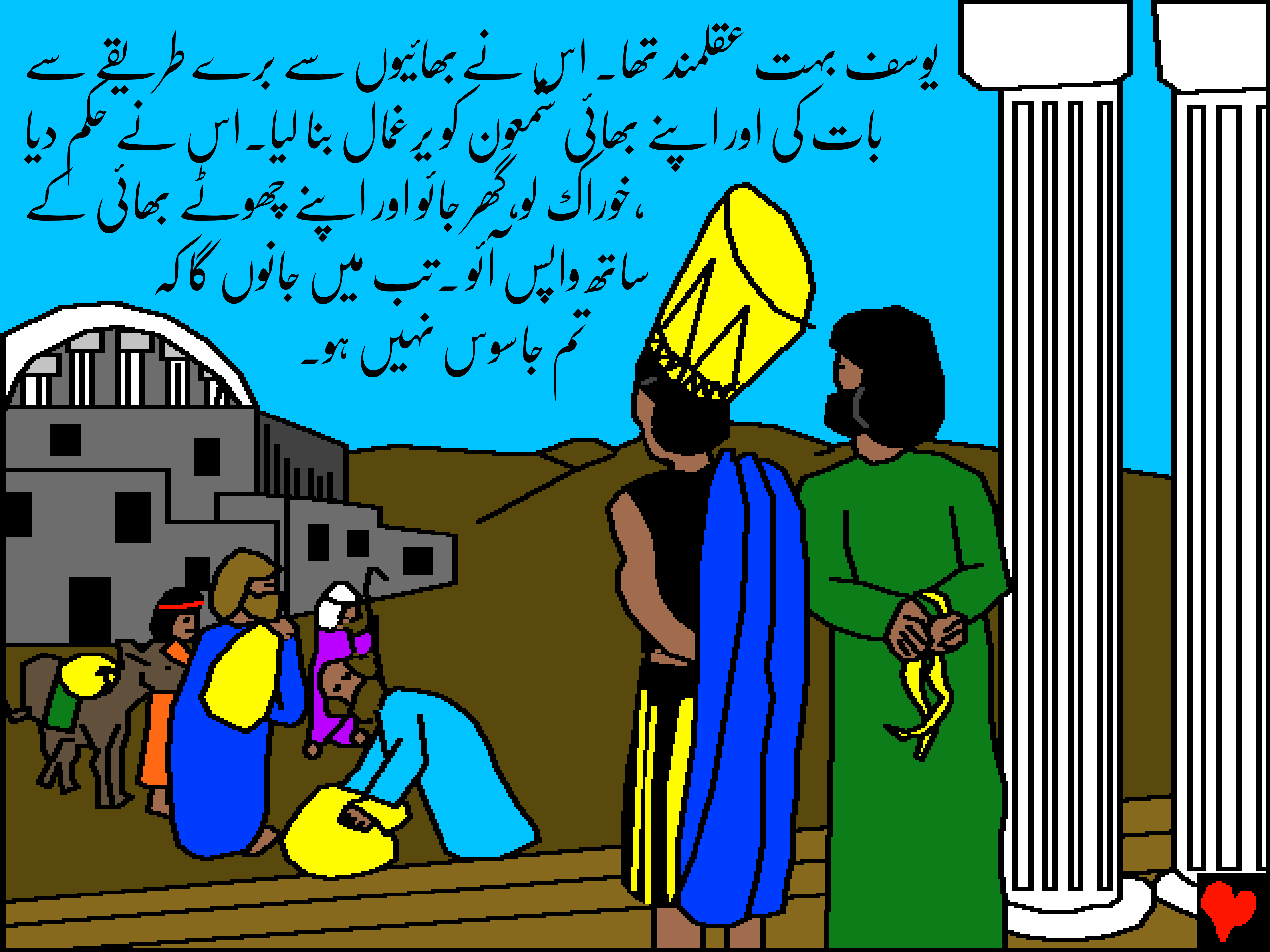
یوسف بہت عقلمند تھا۔ اس نے بھائیوں سے برے طریقے سے
بات کی اور اپنے بھائی شمعون کو یرغمال بنا لیا۔ اس نے حکم دیا
خوراک لو، گھر جائو اور اپنے چھوٹے بھائی کے
ساتھ واپس آئو۔ تب میں جانوں گا کہ
تم جاسوس نہیں ہو۔

بھائیوں نے سوچا کہ شاید خدا انہیں بہت سال پہلے یوسف کو غلام کے طور پر بیچنے پر سزا دے رہا ہے۔

یعقوب اور اس کے بیٹے پریشان تھے۔ ہمارے پیسے
گندم میں واپس کر دئے گئے ہیں اور حاکم نے کہا ہے
کہ ہمیں بنیمین کو واپس لانا ہے۔ یعقوب بنیمین کو جانے
نہیں دے گا۔ لیکن جلد خوراک ختم ہو گئی۔ بھائیوں کو
واپس مصر میں جانا تھا۔ بنیمین ان کے ساتھ گیا۔

جب یوسف نے بنیمین کو دیکھا تو اس نے اپنے نوکروں سے ایک بڑی دعوت کا اہتمام کرنے کو کہا۔ بھائیوں کو دعوت دی گئی۔ یوسف نے پوچھا، کیا تمھارا باپ زندہ اور ٹھیک ہے؟ شاید یوسف یہ سوچ رہا تھا کہ یوسف کس طرح سے سارے خاندان کو اکٹھا کر سکتا ہے۔

یوسف یہ بھی جاننا چاہتا تھا کہ کیا واقعی ہی اس کے بھائی بہت سال پہلے کئے گئے اپنے گناہ پر افسردہ تھے یا نہیں۔ ضیافت کے بعد یوسف نے ان پر چوری کا الزام لگا دیا۔ یوسف نے کہا کہ میں تمہیں سزا دوں گا، میں بنیمین کو اپنا غلام بنا کر رکھوں گا۔ یہوداہ نے منت کی ،اے میرے آقا اس کے عوض میری جان لے لے۔ یوسف جانتا تھا کہ یہوداہ جس نے یوسف کو بیچنے کا مشورہ دیا تھا، اب مکمل طور پر تبدیل ہو گیا تھا۔

اب یوسف اور زیادہ اپنے خاندان کے لئے محبت کو چھپانے کے قابل نہ تھا، یوسف نے تمام مصریوں کو باہر بھیج دیا۔

تب اس نے رونا شروع کر دیا۔

”میں یوسف تمھارا بھائی ہوں، جس کو تم نے مصر میں بیچ دیا تھا“۔

حیران اور خوفزدہ بھائیوں نے کچھ نہ کہا۔

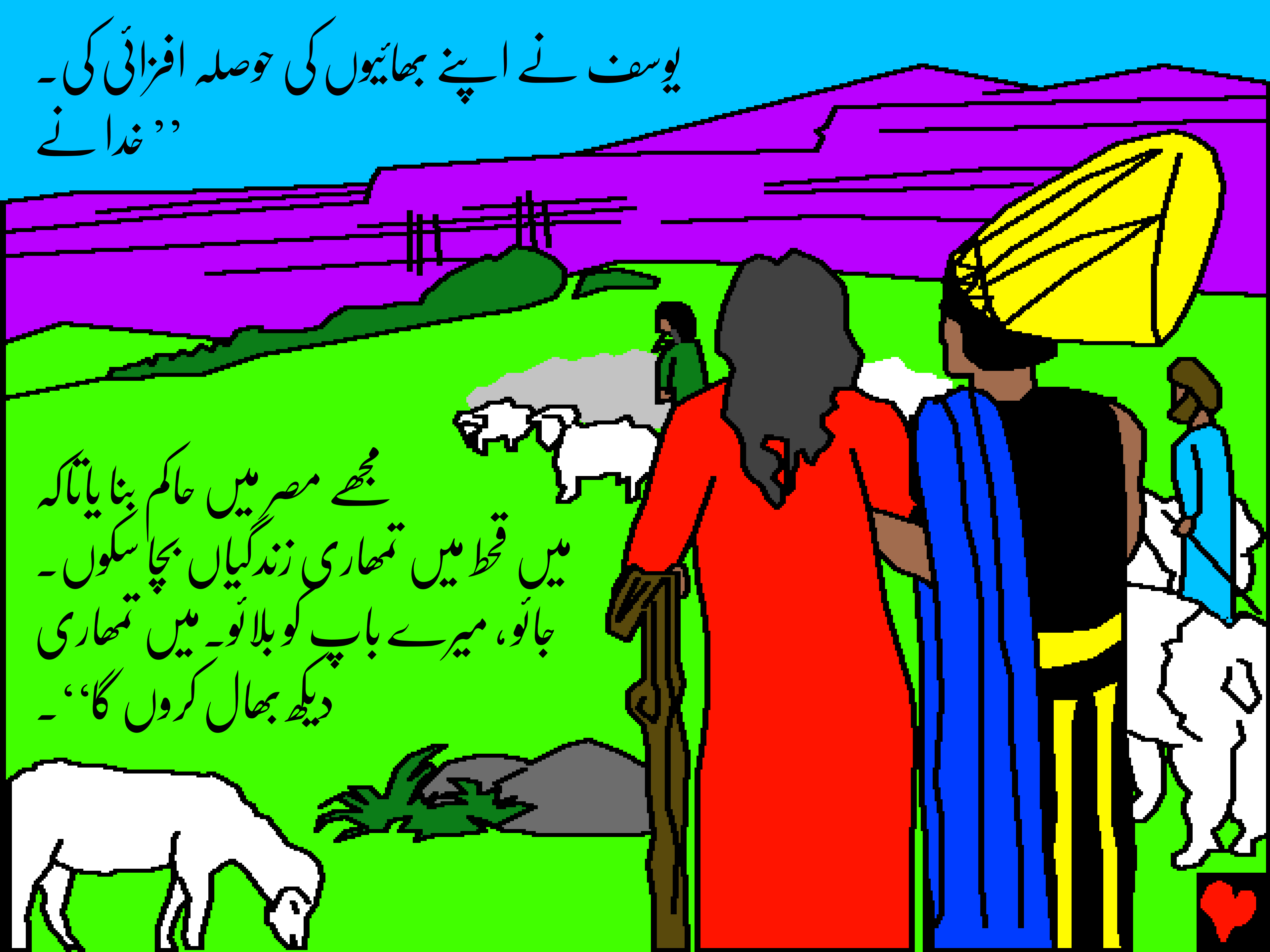
یوسف نے اپنے بھائیوں کی حوصلہ افزائی کی۔
’’خدا نے
مجھے مصر میں حاکم بنایا تاکہ
میں قحط میں تمہاری زندگیاں بچا سکوں۔
جاؤ، میرے باپ کو بلاؤ۔ میں تمہاری
دیکھ بھال کروں گا‘‘۔

یعقوب اور یوسف مصر
میں دوبارہ ملے اور سارا
خاندان امن اور ہر چیز کی
فراوانی میں رہا۔

خدا غلام یوسف کو عزت بخشتا ہے

ایک کہانی جو خدا کے کلام، بائبل مقدس میں سے ہے

پیدایش ۳۹ _ ۴۵

”تیری باتوں کی تشریح نور بخشتی ہے۔“
زبور 119: 130

ختم شد

بائبل کی کہانی ہمیں ہمارے عجیب خدا کے
بارے میں بتاتی ہے جس نے ہمیں بنایا اور وہ چاہتا ہے کہ آپ اُسے جانیں۔

خدا جانتا ہے کہ ہم نے برے کام کیے جنھیں وہ گناہ کہتا ہے۔ گناہ کی سزا موت ہے۔ لیکن خدا ہم سے
اتنی زیادہ محبت کرتا ہے کہ اس نے اپنے اکلوتے بیٹے یسوع کو بھیجا کہ صلیب پر مرے اور ہمارے گناہو
ں کی سزا اٹھائے۔ پھر یسوع دوبارہ زندہ ہوا اور آسمان پر اپنے گھر گیا۔ اگر آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں
اور اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں تو وہ اسے معاف کرے گا۔ وہ آئے گا اور آپ میں
رہے گا، اور آپ ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے۔

اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سچ ہے تو خدا سے کہیں:
پیارے یسوع، میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو خدا ہے اور میرے گناہوں کے لیے انسان بنا اور مرگیا
اور اب پھر زندہ ہے۔ مہربانی سے میری زندگی میں آجا اور میرے گناہ معاف کر دے تاکہ اب مجھے نئی زند
گی ملے اور پھر ایک دن تیرے ساتھ ہمیشہ کے لیے چلا جاوں۔ میری مدد کرتاکہ میں
تیرے تابع رہ سکوں اور تیرے فرزند کے طور پر زندگی بسر کروں۔ آمین۔

بائبل مقدس پڑھیں اور خدا سے روز باتیں کریں۔ یوحنا 3:16